

وَمَا نُرِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ

اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر (یہ کہ) وہ اپنے سے پہلی مشابہ نشانی سے کہیں بڑھ کر ہوتی تھی اور (بالآخر)

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا يَا يَٰٓأَيُّهَا السَّحَرَادُعُ

ہم نے انہیں (کئی بار) عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آجائیں ۵ اور وہ کہنے لگے: اے جادوگر! تو اپنے رب سے

لَنَا رَبُّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّا لَنَهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا

ہمارے لئے اُس عہد کے مطابق دعا کر جو اُس نے تجھ سے کر رکھا ہے (تو) بیشک ہم ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۵ پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے (دعائے موتی سے) وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگے ۵ اور فرعون نے اپنی قوم میں

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ

(نخر سے) پکارا (اور) کہا: اے میری قوم! کیا ملک مصر میرے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (مخلّات کے)

تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تَبْصُرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا

نیچے سے بہہ رہی ہیں (کیا میری نہیں ہیں؟) سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ۵ کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں اس شخص سے بہتر ہوں جو

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يَبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ

حقیر و بے وقعت ہے اور صاف طریقے سے گفتگو بھی نہیں کر سکتا؟ ۵ پھر (اگر یہ سچا رسول ہے تو) اس پر (پہننے کیلئے)

أَسْوَدَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

سونے کے ٹکڑے کیوں نہیں اتارے جاتے یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر (پے در پے) کیوں نہیں آ جاتے؟ ۵

فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

پس اُس نے (ان باتوں سے) اپنی قوم کو بیوقوف بنا لیا، سو ان لوگوں نے اُس کا کہنا مان لیا، بیشک وہ لوگ ہی نافرمان قوم تھے ۵

فَلَمَّا اسْفُوتَا اتَّقَمْنَا مِنْهُمُ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْبَعِينَ ﴿٥٥﴾

پھر جب انہوں نے (موتی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کر کے) ہمیں شدید غضبناک کر دیا (تو) ہم نے اُن سے بدلہ لے لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ۵